## نسلی مساوات کے فروغ کے انتظامی راہنما اصول

**1. تعارف**

1.1 یہ راہنما اصول متعلقہ محکموں، اداروں اور دیگر سرکاری محکموں ( بعد ازیں اجتماعی حوالہ بطور " متعلقہ سرکاری محکمہ جات" دیا جائے گا )، جن کی فہرست پیرا گراف 1.5 میں دی گئی ہے، کو نسلی مساوات کے فروغ اور متعلقہ اہم شعبوں میں سرکاری سہولیات تك یکساں رسائی کی یقین دہانی، اور اس کو متعلقہ پالیسیوں اور اقدامات کی تشکیل، نفاذ اور ان پر نظرثانی کے لیے شامل کرنے کے لیے راہنمائی کرتے ہیں ۔ متعلقہ سرکاری محکموں کو ان راہنما اصولوں کے نفاذ کے لیے مناسب اقدامات کرنے چاہییں ۔

**نسلی مساوات کے بارے میں حکومتی پالیسی**

1.2 حکومت نسلی امتیاز کے خاتمے اور نسلی اقلیتوں کے لیے یکساں مواقعوں کے فروغ کے لیے پر عزم ہے ۔ بنیادی قانون، ہانگ کانگ بل آف حقوق آرڈیننس (HKBORO) (Cap. 383) اور نسلی امتیاز آرڈیننس (RDO) (Cap. 602) نسل کی بنیاد پر امتیاز کی روك تھام کے لیے قانونی ڈھانچا فراہم کرتا ہے (سرکاری سہولیات کی فراہمی سے متعلق د فعات کے عمومی جائزہ کے لیے **ملحق** دیکھیں ۔)

1.3 قانونی تقاضوں کی تعمیل کے علاوہ، حکومت نسلی مساوات کے فروغ کے لیے اس نظریہ کی یقین دہانی کے ساتھ اقدامات کر رہی ہے کہ مختلف نسلوں کے افراد کو معاشرے میں دستیاب وسائل اور مواقعوں تك یکساں رسائی حاصل ہو اور ان سے یکساں فائدہ اٹھا سکیں ۔اس کاحصول عوامی تعلیم اور تشہیری سرگرمیوں، اور نسلی اقلیتوں کے لیے امدادی سہولیات کو مستحکم کرنے سے کیا جاتا ہے ۔ انتظامی راہنما اصولوں کا تعارف اس منزل کی طرف مزید ایك قدم ہے ۔

**راہنما اصولوں کا مقصد اور دائرہ عمل**

1.4 یہ راہنما اصول متعلقہ سرکاری محکموں کی راہنمائی کرتے ہیں تاکہ وہ متعلقہ پالیسیوں اور اقدامات کی تشکیل، نفاذ اور ان پر نظرثانی کے لیے نسلی مساوات کے فروغ کو ایك لازمی پہلو کے طور پر اختیار کرنے پر توجہ دیں ۔ اپنے متعلقہ حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے انہیں مقاصد کے حصول کے لیے مناسب اقدامات اور شروعات کرنی چاہیے ۔

1.5 راہنما اصول اہم سرکاری سہولیات کا احاطہ کرتے ہیں جو خصوصاً نسلی اقلیتوں کی خاص ضروریات کو پورا کرنے اور معاشرے میں ان کی شمولیت کو آسان بنانے سے متعلق ہیں ، مثلاً طب، تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت، ملازمت اور اہم معاشی سہولیات ۔ متعلقہ سرکاری محکمہ جات میں محکمہ تعلیم، محکمہ برائے خوراك و صحت، ادارہ صحت ، شعبہ محنت، ادارہ برائے سماجی فلاح و بہبود، شعبہ امور داخلہ، ہسپتال اتھارٹی، پیشہ ورانہ تربیتی کونسل، ملازمین کی تربیت ثانیہ کا بورڈ، کونسل برائے تعمیری صنعت، حکومت کے چیف افسر اطلاعات کا دفتر، ٹیلی وژن اور تفریح لائسنسنگ اتھارٹی، ٹیلی مواصلات اتھارٹی کا دفتر ، اور انویشن اینڈ ٹیکنالوجی کمیشن شامل ہیں ۔ انتظامیہ راہنما اصولوں کے دائرہ عمل کو مد نظر رکھے گی ۔

1.6 ملازمت کے میدان میں نسلی مساوات کے فروغ کے بارے میں راہنمائی RDO کے ذیل میں " ملازمت کے دوران پیشہ ورانہ ضابطہ اخلاق " میں مہیا کی گئی ہے، جس کا اجرأ " کمیشن برائے یکساں مواقع " ( EOC ) نے کیا تھا ۔ متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو ملازمت کے معاملات میں راہنمائی کے لیے ضابطہ اخلاق سے رجوع کرنا چاہیے ۔

**ہم آہنگی**

1.7 آئینی اور مین لینڈ افیئر بیورو انتظامیہ میں بحثیت مجموعی راہنما اصولوں کے نفاذ کے

عمومی جائزہ کو برقرار اور مربوط رکھنے کا ذمہ دار ہے، بشمول راہنما اصولوں کے نفاذ کی نگرانی، متعلقہ معلومات اکٹھی کرنا اور اس معلومات کو عوام میں عام کرنا ۔ متعلقہ سرکاری محکمہ جات اپنی پالیسی اور پروگرام کی حد میں رہ کر راہنما اصولوں کے نفاذ کے زمہ دار ہیں ۔

**2. راہنما قواعد**

2.1 راہنما قواعد جو متعلقہ سرکاری محکمہ جات کی کوششوں کو نسلی مساوات کے فروغ کے لیے موثر بنا رہے ہیں ، ان میں

(الف) متعلقہ سرکاری محکمہ جات کی پالیسیوں اوراقدامات کے نتیجے میں پیدا ہونے والے نسلی امتیاز کے خاتمے کے لیے اقدامات کرنے چاہیئں؛ اور

(ب) متعلقہ پالیسیوں اور اقدامات کی تشکیل، نفاذ اور جائزہ کے وقت نسلی اقلیتوں کی سرکاری سہولیات تك یکساں رسائی کو مد نظر رکھنا چاہیے ۔

2.2 یہ راہنما قواعد ایك دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں ۔ مثلاً سرکاری سہولیات کی فراہمی میں نسلی مساوات پر شعوری توجہ، ممکن ہے متعلقہ سرکاری محکمہ جات کی نسلی امتیاز کا باعث بننے والے اقدامات سے اجتناب میں مدد کریں ۔

2.3 راہنما اصول، ان قواعد کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینے کے لیے منظم ذرائع اور پالیسی کے مطابق طے شدہ مقاصد کو پورا کرنے میں متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو سہولت فراہم کرتے ہیں ۔

2.4 سیکشن 3 سے 4 مندرجہ بالا راہنما قواعد کی بلترتیب وضاحت کرتے ہیں ۔ سیکشن 5 مقصد کے حصول کے لیے تربیتی تقاضوں کے بارے میں راہنمائی کرتی ہے ۔ سیکشن 6 راہنما اصولوں کے نفاذ کی بابت رپورٹ کے طریق کار کی وضاحت کرتی ہے ۔

**.3 نسلی مساوات کے بارے میں قانونی تقاضوں کی تعمیل**

**قانونی ڈھانچہ**

3.1 بنیادی قانون اور HKBORO کے تحت حکومت کے فرائض میں شامل ہے کہ تمام قسم کے امتیاز بشمول نسل کی بنیاد پر امتیاز کی روک تھام کرے ۔

3.2 بنیادی قانون کی دفعہ 25 کے مطابق " ہانگ کانگ کے تمام رہائشی قانون کی نظر میں برابر ہیں" ۔ بین الاقوامی معاہدہ برائے شہری اور سیاسی حقوق ( ICCPR ) کی دفعہ 26 کے مطابق بھی " تمام انسان قانون کی نظر میں برابر ہیں اور بلا امتیاز یکساں قانونی تحفظ کے مستحق ہیں " ۔ بنیادی قانون کے مطابقICCPR کی ہانگ کانگ پر اطلاق شدہ دفعات، اور HKBORO کے تحت مقامی طور پر نافذ شدہ دفعات کو برقرار رکھا جائے گا ۔ سرکاری محکمہ کی طرف سے نسلی امتیاز کا عمل جوHKBORO کی خلاف ورزی کرتا ہے، اسے عدالت میں چیلنج کیا جاسکتا ہے۔

3.3 RDO نے تفصیلاً وضاحت کردی ہے کہ کیا غیر قانونی نسلی امتیاز کے دائرہ میں آتا ہے ۔ RDO کے مطابق مخصوص شعبوں میں نسل کی بنیاد پر امتیاز غیرقانونی ہے ، بشمول ملازمت، تعلیم، اشیاء کی فراہمی، آسائشیں، سہولیات اور عمارات ۔ ان شعبوں میں کسی دوسرے شخص کو نسل کی بنیاد پر ایذا دینا بھی غیرقانونی ہے ( مثلاً ناگوار طرز عمل اختیارکرنا ، ایسے حالات جن میں ایک معقول شخص اندازہ کرسکتا ہو کہ دوسرے شخص کو یہ طرز عمل خفا،ذلیل یا خوفزدہ کرے گا ) ۔

3.4 RDO, EOC کو نافذ کرنے والا ادارہ ہے ۔ یہ RDO کی تحویل میں دیا گیا ہے اور افعال اور اختیارات کے ذریعہ امتیاز کے خاتمے اور یکساں مواقعوں کے فروغ اور مختلف نسلی گروپوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے کا م کرتا ہے ۔ نسلی امتیاز سے متعلق اس کے پاس، غیرقانونی افعال کے بارے میں شکایات کو نپٹانے، مصالحت کے طریقہ کار اور RDO کے سیکشن 78 اور 79 کے مطابق مدد فراہم کرنے، RDOکے سیکشن 64 کے تحت رسمی تحقیقات کا بندوبست کرنے اور RDO کے سیکشن 66 کے مطابق معلومات حاصل کرنے کا اختیار ہے ۔ EOC اپنی رسمی تحقیقات کے نتائج کی روشنی میں کسی سرکاری محکمہ کو پالیسیوں اور طریقہ کار میں تبدیلی کے لئے سفارشات کر سکتا ہے یا انتظامیہ کے چیف سیکریٹری کو قانون میں تبدیلی کے لئے، یا بصورت دیگر سفارشات کر سکتا ہے ۔

**قانونی تقاضوں کی تعمیل**

3.5 حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ یہ یقینی بنائے کہ متعلقہ قانونی دفعات کے مطابق ان کی پالیسیوں اور اقدامات کی تشکیل اور نفاذ میں کوئی نسلی امتیاز واقع نہ ہو۔ متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو اپنے عملہ کی ان فرائض ، اس کے ساتھ متعلقہ کردار اور EOC کے اختیارات کے بارے میں مناسب سمجھ بوجھ کے حصول میں مدد کے لیے مناسب اقدامات پر غور کرنا چاہیے ۔

3.6 اس پر زور دینا چاہیے کہ ان راہنما اصولوں کا مقصد متعلقہ سرکاری حکام کی سہولیات کے اہم شعبوں میں نسلی مساوات کے فروغ اور نسلی مساوات کی اہمیت کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینے میں مدد کے لیے ایک مثالی نمونہ قائم کرنا ہے ۔ متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو RDO کے تحت قانونی تقاضوں کی تعمیل کے یقین کے لیے آزادانہ اقدامات کرنے چاہئیں ۔ اگر ان کے پاس RDO کے نفاذ سے متعلق کچھ سوالات ہیں ، تو وہ محکمہ عدل یا EOC سے مشورہ لے سکتے ہیں ۔

## 4. پالیسیوں اور اقدامات کی تشکیل

### عمومی جائزہ

4.1 قانونی تقاضوں کی تعمیل سے پہلے، متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو متعلقہ پالیسیوں اور اقدامات کی تشکیل اور نفاذ کے مختلف مراحل کے دوران مختلف نسلی گروپوں کی ضروریات، احساسات اور تفکرات کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے تاکہ یقین کیا جاسکے کہ سرکاری سہولیات تک مختلف نسلوں کے افراد یکساں رسائی رکھتے ہیں ۔

### اہم اقدامات

4.2 متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو موجودہ اور نئی پالیسیوں اور اقدامات کے لحاظ سے مندرجہ ذیل اقدامات کرنے پر غور کرنا چاہیے

(الف) اہم سرکاری سہولیات سے متعلقہ پالیسیوں اور اقدامات کی نشاندہی کریں جو نسلی اقلیتوں کی ضروریات کے عین مطابق ہوں ۔

(ب) اندازہ لگائیں کہ کس حد تک اور کیا یہ پالیسیاں اور اقدامات نسلی مساوات یا اہم سرکاری سہولیات تک یکساں رسائی کی فراہمی پر اثر انداز ہوسکتے ہیں ، اور مناسب ہو تو اس عمل کے دوران متعلقہ شرکاء سے مشورہ کریں ؛

(ج) غور کریں آیا کہ موجودہ یا مجوزہ پالیسیوں اور اقدامات میں کسی تبدیلی کی ضرورت ہے ، اور ان تبدیلیوں کو اختیار کرنے کے لیے اقدامات کریں؛

(د) تبدیلیوں کے نفاذ کی نگرانی کریں؛ اور

(ر) وقتاً فوقتاً متعلقہ پالیسیوں اور اقدامات کا جائزہ لیں ۔

4.3 مندرجہ ذیل سیکشن مراحل کی زیادہ تفصیل سے وضاحت کرتی ہیں ۔

<u>(I) متعلقہ پالیسیاں اور اقدامات</u>

4.4 متعلقہ پالیسیوں اور اقدامات کی نشان دہی کے دوران، متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو ان پر خصوصی توجہ دینی چاہیے جو

(الف) مختلف نسلی گروپوں کو مختلف طریقوں سے متاثر کرسکیں ؛

(ب) نسلی اقلیتوں کے لیے اہمیت کی حامل سرکاری سہولیات کا احاطہ کریں؛ اور

(ج) نسلی امتیاز پر تفکرات پیدا کرسکیں ۔

<u>(II) جانچ اور مشاورت</u>

4.5 اس کی جانچ کہ آیا، پالیسیاں اور اقدامات نسلی مساوات یا اہم سرکاری سہولیات تک رسائی کی فراہمی کو متاثر کرسکتی ہیں، مندرجہ ذیل عوامل کو مد نظر رکھنا چاہیے

(الف) کیسے مختلف نسلی گروپ پالیسی یا اقدام سے متاثر ہوتے ہیں؛

(ب) آیا کہ پالیسی یا اقدام نسلی اقلیتوں کو فائدہ پہنچاتا ہے یا یہ نسلی مساوات پر برعکس اثر ڈالتا ہے مثال کے طور پر، آیا یہ چند نسلی گروپوں کو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر خسارے میں رکھتا ہے؛ اور

(ج) آیا پالیسی یا اقدام نسلی اقلیتوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے ۔

4.6 متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو اپنی جانچ کی سہولت کے لیے مناسب اقدامات پر غور کرنا چاہیے ۔ ان اقدامات میں متعلقہ معلومات اور شماریات اکٹھی کرنا، متعلقہ شرکاء سے مشاورت اور دوسرے مناسب اقدامات شامل ہوسکتے ہیں ۔

4.7 عموماً یہ متعلقہ سرکاری محکمہ جات کا کام ہے کہ یہ غورکریں کہ خاص مسائل کے

بارے میں کن تنظیموں، پارٹیوں اور/ یا افراد کے ساتھ مشاورت کرنا ضروری ہے ۔ اگر نسلی اقلیتوں کے متاثر ہونے کا امکان ہو، تو جہاں تک ممکن ہو، ان سے مشورہ حاصل کرنے میں خصوصی احتیاط کرنی چاہئے جو مسئلہ کو اپنے تناظر میں قدر کی نگاہ سے دیکھ سکتے ہوں۔

(III) تبدیلیوں پر غور کرنا

4.8 اگر جانچ یہ ظاہر کرے کہ پالیسی یا اقدام واقعتاً نسلی مساوات یا سرکاری خدمات تک یکساں رسائی پر برعکس اثر ڈال سکتا ہے، تو متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو غور کرنا چاہئے کہ آیا کیسے پالیسی یا اقدام میں تبدیلیاں کی جاسکتی ہیں ۔ ممکن ہے مندرجہ ذیل سوالات برمحل ہوں۔

(الف) برعکس اثر ڈالنے کا سبب کیا ہے اور اس کا حل کیسے نکالا جا سکتا ہے؛

(ب) برعکس اثر سے اجتناب کے لئے کون سے اقدامات کئے جا سکتے ہیں؛ اور

(ج) پالیسی کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے زیر بحث پالیسی یا اقدام کے لیے آیا کیا متبادل دستیاب ہیں اور کون سے ہیں ۔

(IV) تبدیلیوں کا نفاذ اور نگرانی کرنا

4.9 نفاذ کے لیے شناخت کردہ تبدیلیوں کے لیے متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو نفاذ کے عمل کی ترقی کو مد نظر رکھنا چاہیے، بشمول ان تبدیلیوں کے اثرات کے ، تا کہ جانچ سکیں کہ کیا انہوں نے مطلوبہ نتیجہ حاصل کرلیا ہے ۔

4.10 متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو اس سلسلے میں شفافیت کے فروغ کے لیے مناسب اقدامات پر غور کرنا چاہیے ۔ اس کو حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ان اقدامات کی ایک چیک لسٹ تشکیل دینا اور اس کی تشہیر کرنا ہے، جو نسلی مساوات کو فروغ دینے اور اہم سرکاری خدمات تک مساوی رسائی بہم پہنچانے میں اعانت کرے ۔ اس چیک لسٹ میں مندرجہ ذیل عوامل شامل ہوسکتے ہیں۔

(الف) نسلی مساوات اور سرکاری خدمات تک مساوی رسائی سے متعلقہ پالیسیاں اور اقدامات؛

(ب) موجودہ یا نئی پالیسیوں اور اقدامات میں کی گئی یا مجوزہ تبدیلیاں؛

(ج) تبدیلوں کو نافذ کرنے کے لئے کی جانے والی کاروائیاں؛ اور

(د) نفاذ کی پیش رفت کی نگرانی کرنے کے لئے انتظامات ۔

4.11 عوام کے ذریعے جانچ کرنے کے لیے متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو جیسے مناسب ہو، ہدف اور / یا اشارات قائم کرنے کے لیے غور کرنا چاہیے ۔ ان قائم کردہ اشارات اور ہدف کا مقصد مندرجہ ذیل میں سے ایك یا زیادہ مقاصد کا حصول ہوتا ہے ۔

(الف) غیرقانونی نسلی امتیاز کے خاتمے کے لیے اقدامات کو فروغ دینا؛

(ب) نسلی مساوات کو فروغ دینے کے لئے اقدامات کو ترتیب دینا؛

(ج) سرکاری خدمات تک نسلی اقلیتوں کی رسائی میں اضافہ کرنا؛ اور

(د) کئے گئے اقدامات کے اثر کی پیمائش کرنا۔

(V) ریکارڈ اور تشہیر

4.12 متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو نتیجہ کے طور پر کی گئی اصلاحات اور جانچ کا باقاعدہ ریکارڈ رکھنا چاہیے ۔ یہ مستقبل میں کیے جانے والے جائزوں اور نگرانی کے مقصد کے لیے مفید ثابت ہوسکتا ہے ۔ انہیں اپنی نسلی مساوات کے فروغ کے لیے کی گئی کاروائیوں کو عوام کے سمجھانے کے لیے مناسب تشہیری اقدامات کی ترتیب پر بھی غور کرنا چاہیے ۔

**5. عملہ کی تربیت**

5.1 راہنما اصولوں کے نفاذ کے لئے عملہ کی تربیت ایک اہم پہلو ہے ۔ متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو متعلقہ عملہ کو راہنما اصولوں کے سمجھنے کے لیے مناسب راہنمائی اور تربیت فراہم کرنے پر غور کرنا چاہیے ۔

5.2 متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو چاہیے کہ عملہ کی حساسیت اور نسل سے متعلق عمومی مسائل کے بارے میں سمجھ بوجھ کو فروغ دینے کے لیے تربیت فراہم کرنے پر توجہ دیں، اس میں ان کی ثقافتی تضادات کے لیے قدردانی اور نسلی اقلیتی ممبران کی خاص ضروریات کے بارے میں آگاہی بھی شامل ہیں ۔

5.3 CMAB متعلقہ سرکاری محکمہ جات کے عملہ کو نسلی حساسیت اور ثقافتی اختلاف کے بارے میں مناسب تربیت فراہم کرنے کے لیے EOC اور سول سروس بیورو کے سول سروس تربیت اور ترقی کے ادارہ(CSTDI) کے ساتہ گفت و شنید کرے گا، جو ان کیRDO, ان راہنما اصولوں اور متعلقہ مسائل کو سمجھنے میں سہولت مہیا کرے گا ۔ متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو چاہیے کہ متعلقہ عملہ کی تربیتی اجلاس میں شرکت کے لیے حوصلہ افزائی کریں ۔

5.4 متعلقہ سرکاری محکمہ جات اپنے عملہ کے لیے خاص طور پر تیار کردہ تربیتی کورسوں کے انتظام کے لیے، اگر مناسب ہو تو EOC یاCSTDI سے مدد کے لیے رابطہ بھی کرسکتے ہیں ۔

5.5 متعلقہ سرکاری محکمہ جات کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق، CMAB تجربات بانٹنے کی سہولت کا انتظام کرے گا تاکہ ایك دوسرے کے تجربات سے سیکھتے ہوئے انتظامیہ کی طرف سے نسلی مساوات کے فروغ کے لیے مجموعی فائدہ اٹھایا جاسکے ۔

**6. راہنما اصولوں کا نفاذ**

6.1 متعلقہ سرکاری محکمہ جات اپنی پالیسی اور پروگرام کی حد میں رہ کر نسلی مساوات کے فروغ اور اہم متعلقہ شعبوں میں سرکاری سہولیات تک یکساں رسائی کے یقین کے لیے راہنما اصولوں کے نفاذ کے ذمہ دار ہیں ۔ انہیں نفاذ کے عمل کی پیش رفت کو زیر جائزہ رکھنے کے لیے بھی مناسب انتظامات کرنے پر توجہ دینی چاہیے ۔

6.2 متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو متعلقہ اہم شعبوں میں سرکاری سہولیات تک یکساں رسائی کے یقین اور نسلی مساوات کے فروغ کے لیے اقدامات کے نفاذ کے لیے درکار وسائل کے تقرر پر توجہ دینی چاہیے ۔ اگر اضافی وسائل درکار ہیں اور متعلقہ سرکاری محکمہ جات وسائل جزب نہیں کر سکتے، تو قائم شدہ طریقہ کار کے مطابق وسائل کی اضافی فراہمی کے لیے قیمت لگانے پر غور کرنا چاہیے ۔

6.3 انتظامیہ میں بحیثیت مجموعی CMAB راہنما اصولوں کے نفاذ کو ہم آہنگ کرتا اور ان کا عمومی جائزہ لیتا ہے ۔ یہ راہنما اصولوں کے نفاذ کی نگرانی کرے گا اور متعلقہ سرکاری محکمہ جات سے متعلقہ معلومات اکٹھی کرے گا، جیسے کہ پیراگراف 4.10 کے تحت چیک لسٹ کی تشکیل ۔ CMAB قانون ساز کونسل کے پینل برائے آئینی معاملات کو نفاذ کے عمل کی پیش رفت کے بارے میں مختصراً آگاہ کرے گا اور جیسے مناسب ہوا متعلقہ معلومات کی تشہیر کرے گا ۔ CMAB راہنما اصولوں کو زیر جائزہ بھی رکھے گا ۔

6.4 متعلقہ سرکاری محکمہ جات کو اپنی پالیسی اور سروس کی حدود کے تحت کیے گئے اقدامات یا اصلاحات کی اضافی تشہیری کوششوں پر توجہ دینی چاہیے ۔

6.5 متعلقہ سرکاری محکمہ جات میں سے ہر ایک کو اپنی تنظیم میں راہنما اصولوں کے نفاذ کے انتظام کے لیے ایک افسر مختص کرنا چاہیے ۔ یہ افسران متعلقہ پالیسیوں اور اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے داخلی انتظامات کی نگرانی کرنے، اور انتظامیہ کے اندر رابطہ کے مقام کے طور پر کام انجام دینے کے ذمہ دار ہوں گے ۔

**آئینی اور مین لینڈ کے معاملات کا محکمہ**

**اپریل 2010**

**ملحق**

**سرکاری سہولیات کی فراہمی سے متعلق " قانون برائے نسلی امتیاز" کی دفعات**

1. قانون برائے نسلی امتیاز(RDO) (Cap. 602) تفصیل سے بیان کرتا ہے کہ کیا غیر قانونی نسلی امتیاز کے دائرے میں آتا ہے ۔

2. RDO کے تحت " نسل " کی تعریف، ایك شخص کی نسل، رنگ، نسب، قومیت یا علاقائی بنیاد ہے ( برائے مہربانی قانونی دفعات کے لیے RDOکے سیکشن 8 کی طرف مراجعت کریں ) ۔

3. RDO کے مطابق مخصوص شعبوں میں نسل کی بنیاد پر امتیاز غیرقانونی ہے ، بشمول ملازمت، تعلیم، اشیاء کی فراہمی، آسائشیں، سہولیات اور عمارات ؛ سرکاری حکام کے انتخاب اور تقرری کے معاملات وغیرہ؛ بیرسٹروں سے متعلق انتظامات اور کلب کی رکنیت ۔ ان شعبوں میں کسی دوسرے شخص کو نسل کی بنیاد پر ایذا دینا بھی غیرقانونی ہے ( مثلاً ناگوار طرز عمل اختیارکرنا ، ایسے حالات جن میں ایك معقول شخص اندازہ کرسکتا ہو کہ دوسرے شخص کو یہ طرز عمل خفا،ذلیل یا خوفزدہ کرے گا ) ۔

4. RDO کے تحت " امتیاز " مندرجہ ذیل کا احاطہ کرتا ہے ۔

(الف) *"بلاواسطہ" امتیاز :* اس کا حوالہ ایسا کیس ہے جب ایك شخص ( " امتیاز روا رکھنے والا " ) ایك دوسرے شخص ( " متاثرہ " ) سے دیگر لوگوں کی نسبت متاثرہ شخص کی نسل کی وجہ سے کم پسندید ہ برتاؤ کرے ( دیکھیے RDO کا سیکشن 4 (1 )(الف)); اور

(ب) *" بلواسطہ" امتیاز :* اگرچہ تمام افراد پر بلالحاظ نسل ایك جیسے مطالبات اور حالات کا اطلاق ہوتا ہے، "بلواسطہ" امتیاز واقع ہوسکتا ہے اگر برتاؤ کا ایك مخصوص نسلی گروپ کے افراد کے لیے، مختلف النوع برعکس اثر ہو ، یا ان کے لیے یہ مختلف النوع نقصان کا باعث بنے، لیکن بلا لحاظ نسل بھی اسے قابل جواز قرار نہیں دیا جاسکتا ( قانونی تعریف کے لیے RDO کی سیکشن 4(1) (ب) اور 4 (2) دیکھیے ۔)

مختلف نسلی گروپوں کے افراد کی مخصوص تعداد جو تقاضہ یا شرط کی تعمیل کر سکتے ہوں کے موازنہ سے فیصلہ کیا جاتا ہے کہ آیا "مختلف النوع" برعکس اثر یا خسارہ واقع ہوا ہے ۔ اگر کسی خاص نسلی گروپ میں تعمیل کرنے والے افراد کا تناسب دوسرے گروپوں سے خاطر خواہ حد تك کم ہو، تو تقاضہ یا شرط بلواسطہ امتیازی ہو سکتی ہے، سوائے اس کے کہ یہ دکھایا جاسکے کہ یہ تقاضا یا شرط ایک جائز مقصد کو پورا کرتی ہے اور مقصد کے ساتھ ایک منطقی اور متناسب تعلق رکھتی ہے ۔

5. "نسلی ہراسانی " کی تعریف RDO کے سیکشن 7 میں کی گئی ہے ۔ یہ نسل کی بنیاد پر، ناگوار طرز عمل ( بشمول زبانی اور تحریری بیان ) جس سے کوئی شخص معقول حد تك خفا، ذلیل یا خوفزدہ ہوسکتا ہو، یا طرز عمل جو کسی شخص کے لیے مخالفانہ یا پرخوف ماحول پیدا کرے، کا احاطہ کرتا ہے ۔

6. حکومت کے متعدد افعال RDO کے تحت مخصوص کردہ پہلوؤں کے ذیل میں آتے ہیں جیسا کہ مندرجہ بالا پیرگراف 3 میں مذکور ہے ۔ سامان، سہولیات، خدمات اور جگہوں کی فراہمی خصوصی طور پر اہم سرکاری سہولیات مہیا کرنے والے سرکاری محکمہ جات سے متعلق ہیں ۔ سیکشن 27 کے ذیل میں وضاحت کے ساتھ مذکور ہے کہ حکومت کے کسی ادارے کی خدمات، یا حکومت کی جانب سے یا اس کا کوئی اقرار ان سہولتوں اور خدمات کی مثالیں ہیں جن کا حوالہ اس سیکشن میں دیا گیا ہے ۔ نتیجتاً، متاثرہ فرد کو خدمات فراہم کرنے سے انکار کرکے، یا دوسرے لوگوں کی طرح معمول کے مطابق متاثرہ فرد کو اس معیار کی خدمات، اسی انداز میں اور انہی شرائط پر مہیا کرنے سے انکار کرکے امتیاز کرنا غیر قانونی ہوگا ۔

7. سرکاری محکمہ جات یہ یقینی بنانے کے ذمہ دار ہیں کہ متعلقہ قانونی دفعات کے مطابق ان کی پالیسیوں اور اقدامات کی تشکیل اور نفاذ میں کسی قسم کا نسلی امتیاز یا نسلی ہراسانی واقع نہ ہو ۔ انہیں یہ یقینی بنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہییں کہ ان کا عملہ قانونی ذمہ داری کو مکمل طور پر سمجھتا ہے ۔

8. قانونی ڈھانچے اور اس امر کے بارے میں کہ آیا کوئی خاص پالیسی یا اقدام نسلی امتیاز اور ہراسانی کے خلاف قانونی دفعات کی خلاف ورزی کرتی ہے، قانونی مشورہ حاصل کرنا چاہئے ۔

9. RDO کے خلاف پالیسیاں اور اقدامات غیرقانونی ہوتی ہیں ۔ انہیں قانونی طور پر ضلعی عدالت میں دیوانی ہرجانہ کے لیے چیلنج کیا جاسکتا ہے ۔

10. RDO کے تحت، عوام کے پاس تلافی کے طریق عمل کے لیے ایک اضافی پہلو بھی موجود ہے جس کے تحت وہ RDO کے نفاذ والے محکمہ کمیشن برائے یکساں مواقع ( EOC ) کو شکایت کرسکتے ہیں ۔ EOC کو امتیاز کے خاتمے کے لیے کام کرنے کے فرائض اور اختیارات اور یکساں مواقع کو فروغ دینے اور عمومی طور پر مختلف نسلی گروپوں کے افراد کے درمیان ہم آہنگی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے ۔ نسلی امتیاز کے لحاظ سے، اس کے پاس RDO کی سیکشن 78 اور 79 کے تحت غیرقانونی افعال کے بارے میں شکایات پر عمل درآمد کرنے، مصالحت کرانے اور امداد کی فراہمی، RDOکی سیکشن 64 کے مطابق رسمی تحقیقات کرنے ، اورRDOکی سیکشن 66 کے مطابق، معلومات کرنے کا اختیار موجود ہے ۔ EOC کسی سرکاری محکمہ کی پالیسیوں اور طریقہ کار میں تبدیلیاں کرنے کی سفارشات کرسکتا ہے یا رسمی تحقیقات کے نتائج کی روشنی میں قانون میں تبدیلی کے لئے، یا بصورت دیگر چیف سیکریٹڑی کو سفارشات کرسکتا ہے ۔